اُڑان

ٹرمپ کی اسرائیل اور ایران سے فوری حملے روکنے کی اپیل

دوبارہ بھڑکتی جنگ پر عالمی تشویش میں اضافہ

قومی آواز بیورو

اسرائیل اور ایران کے درمیان دو ماہ کے جنگ بندی معاہدے کے بعد ایک بار پھر کشیدگی شدت اختیار کرگئی ہے، جس کے باعث مشرقِ وسطیٰ سمیت دنیا بھر میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ تازہ جھڑپوں کے دوران دونوں ممالک نے ایک دوسرے کے خلاف حملے کیے، جس کے بعد امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے دونوں فریقوں سے لڑائی بند کرنے اور کشیدگی میں کمی لانے کی اپیل کی ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر مختصر پیغام میں کہا کہ اسرائیل اور ایران کو فوری طور پر ُفائرنگ بند ٗ کردینی چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ حالات مزید بگاڑ کی طرف بڑھ سکتے ہیں، اس لیے دونوں ممالک کو تحمل کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ رپورٹ کے مطابق اتوار کو بیروت پر ہونے والے حملوں کے ردعمل میں ایران کی جانب سے اسرائیل پر متعدد میزائل داغے گئے۔ اس کے جواب میں اسرائیل نے تہران اور دیگر مقامات پر کئی تنصیبات کو نشانہ بنایا۔ حملوں کے اس تبادلے نے خطے میں ایک بار پھر بڑے پیمانے پر تنازعہ کے خدشات کو جنم دیا ہے۔ امریکی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ وہ ایران سے یہی کہیں گے کہ اس نے جوابی کارروائی کر دی ہے، اب مزید آگے بڑھنے کے بجائے مذاکرات کی میز پر واپس آنا چاہیے۔ ان کے مطابق تنازعہ کا حل فوجی کارروائی نہیں بلکہ سفارتی بات چیت ہے۔ امریکی صدر نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ حالیہ میزائل حملوں سے قبل امریکہ اور ایران کے درمیان ایک اہم معاہدے کے امکانات روشن تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ فریقین سمجھوتے کے بہت قریب پہنچ چکے تھے اور ان کے خیال میں آئندہ ہفتے کے آغاز میں کسی بھی دن معاہدے پر دستخط ہو سکتے تھے لیکن تازہ واقعات نے صورتحال کو یکسر بدل دیا۔ ایک اور انٹرویو میں ٹرمپ نے کہا کہ وہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامین نیتن یاہو سے رابطہ کریں گے اور انہیں مزید جوابی حملوں سے گریز کرنے کا مشورہ دیں گے۔ ان کے مطابق دونوں فریق اپنی کارروائیاں کر چکے ہیں اور اب مزید تصادم کی ضرورت نہیں ہے۔ اسرائیل اور ایران

کے درمیان دوبارہ شروع ہونے والی اس کشیدگی نے عالمی برادری کو بھی فکرمند کر دیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر صورتحال پر جلد قابو نہ پایا گیا تو پورا خطہ ایک وسیع تر تنازعہ کی لپیٹ میں آسکتا ہے۔ اسی وجہ سے مختلف ممالک اور بین الاقوامی حلقے فریقین سے تحمل اور مذاکرات کا راستہ اختیار کرنے کی اپیل کر رہے ہیں۔

ایران اور اسرائیل نے ایک دوسرے پر حملے بند کرنے کا اعلان کر دیا

العربیہ ڈاٹ نیٹ

ایران اور اسرائیل نے پیر کے روز ایک دوسرے پر حملے بند کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ پیش رفت مشرق وسطیٰ کی جنگ میں جنگ بندی کے معاہدے کے بعد پہلی بار فریقین کے درمیان فائرنگ کے بعد ہوئی ہے۔ ایرانی مسلح افواج کی متحدہ قیادت جو خاتم الانبیاء ہیڈکوارٹر کے نام سے جانی جاتی ہے، اس کا کہنا ہے کہ تہران نے پیر کے روز اسرائیل کے خلاف اپنی فوجی کارروائیاں ختم کر دی ہیں۔ ساتھ ہی خبردار کیا گیا ہے کہ اگر اسرائیل نے لبنان پر اپنے حملے جاری رکھے تو مزید شدید حملے کیے جائیں گے۔ ریڈیو پر نشر کیے گئے ایک بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ ایران نے لبنان کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی حملوں کا دردناک جواب دیا ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی ٹی وی ”چینل 12“ نے ایک اعلیٰ عہدے دار کے حوالے سے تصدیق کی ہے کہ اسرائیل نے امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی درخواست پر ایران پر فضائی حملے روک دیے ہیں۔ عہدے دار نے مزید کہا کہ اگر حزب اللہ کی جانب سے اسرائیلی قصبوں پر حملے جاری رہے تو اسرائیل بیروت کے جنوبی مضافات پر حملہ کرے گا۔ چینل کی رپورٹ میں اسرائیلی عہدے دار کے حوالے سے یہ بھی کہا گیا کہ جنوبی لبنان میں اسرائیلی حملے آئندہ دنوں میں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ایک اسرائیلی عہدے دار نے خبر رساں ادارے روئٹرز کو بتایا کہ وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو اور امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان پیر کے روز ٹیلی فونک رابطہ ہوا ہے۔ عہدے دار نے مزید بتایا کہ یہ کال ٹرمپ کی جانب سے سوشل میڈیا پر اس بات کے اعلان سے قبل ہوئی کہ اسرائیل اور ایران فوری جنگ بندی کے خواہاں ہیں۔ امریکہ کے صدر نے اس سے قبل پیر کے روز اعلان کیا تھا کہ اسرائیل اور ایران فوری جنگ بندی چاہتے ہیں۔ انھوں نے خبردار کیا تھا کہ مشرق وسطیٰ میں مذاکرات کو جہالت یا حماقت کی وجہ سے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ یہ تبصرہ فریقین کے درمیان جنگ بندی کے اعلان کے بعد پہلی فائرنگ کے بعد سامنے آیا ہے۔ انہوں نے اپنے سوشل نیٹ ورک ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ فریقین اسرائیل اور ایران فوری جنگ بندی کے خواہاں ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ امن کے حوالے سے حتمی مذاکرات جاری ہیں جب تک کہ انہیں جہالت یا حماقت سے روکا نہ جائے۔

ایران اور حزب اللہ نے ایک ساتھ اسرائیل پر حملے کئے

قومی آواز بیورو

مشرق وسطیٰ میں ایک بار پھر کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ اتوار کی رات دیر گئے اسرائیل پر دو اطراف سے حملے کئے گئے۔ ایران نے اسرائیل پر میزائل داغے جب کہ لبنان سے تعلق رکھنے والی حزب اللہ نے بھی میزائل اور ڈرون داغے۔ اس کے بعد اسرائیل کا دفاعی نظام متحرک ہو گیا اور مختلف شہروں میں سائرن بجنے لگے۔ اطلاعات کے مطابق ایران نے شمالی اسرائیل کی جانب چار بیلسٹک میزائل داغے۔ اسرائیل کا دعویٰ ہے کہ اپریل میں جنگ بندی کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب ایران نے اس کے خلاف میزائل داغے ہیں۔ ایران نے اسرائیل کے خلاف یہ حملے لبنان کی وجہ سے کیے ہیں۔ ایران چاہتا ہے کہ اسرائیل لبنان میں فوجی کارروائی بند کرے۔ تاہم اسرائیل وہاں حزب اللہ اور دیگر اہداف پر حملے جاری رکھے ہوئے ہے۔

ان حملوں کے درمیان ایران کے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کے مشیر محسن رضائی نے بھی ایک بیان جاری کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایران نے بارہا خبردار کیا ہے کہ وہ جنگ بندی کی خلاف ورزیوں اور لبنان پر حملوں کو برداشت نہیں کرے گا۔ حملہ آوروں کو آج رات اس کا جواب ملا۔ دریں اثناء ایرانی وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے ایرانی اور لبنانی جھنڈوں کی ایک ساتھ تصویر پوسٹ کی۔

ایرانی آئی آر جی سی نے کہا کہ اسرائیل جنگ بندی کی بار بار خلاف ورزی کرتے ہوئے لبنان کے مظلوم عوام کے خلاف اپنی بربریت کو مسلسل تیز کر رہا ہے اور مجرم امریکہ کی ملی بھگت اور بین الاقوامی فورمز کی خاموشی سے فاسفورس بموں سمیت ممنوعہ ہتھیاروں کے استعمال سے جنگی جرائم کا ارتکاب کر رہا ہے۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ ”ایران کی سابقہ وارننگوں کے باوجود، بیروت کے مضافات پر حملہ کیا گیا۔ اسرائیل نے تمام سرخ لکیروں کو عبور کر لیا ہے اور جنوبی لبنان میں حملے تیز کر دیے ہیں۔ ہم نے پہلے ہی خبردار کیا تھا کہ اگر بیروت کے مضافات پر حملہ کیا گیا تو ہم حملہ کریں گے۔“ ساتھ ہی خبردار کیا گیا کہ اگر اسرائیل نے اپنے حملے تیز کیے یا ایران کے اقدامات کا جواب دیا تو اسے مزید تباہ کن حملوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یعنی تباہی پھر شروع ہو جائے گی۔

ادھر حزب اللہ کا کہنا ہے کہ اس نے اسرائیلی فوجیوں کو ڈرون اور میزائلوں سے نشانہ بنایا۔ امریکی صدر ٹرمپ کو

اسرائیل اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی پر بریفنگ دی گئی ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ اس نے اب تک ایران سے داغے گئے تمام میزائلوں کو ناکارہ بنا دیا ہے۔ اسرائیل نے واضح طور پر کہا ہے کہ وہ ایران کے خلاف جوابی کارروائی کرے گا۔

ایران-اسرائیل کشیدگی کے باعث خام تیل کی قیمتوں میں آئی تیزی، 4 فیصد بڑھ گئی قیمت

قومی آواز بیورو

ایران اور اسرائیل کے درمیان بڑھتی کشیدگی کا اثر پیر کو عالمی تیل بازار میں دیکھنے کو ملا۔ ایشیائی کاروبار کے دوران خام تیل کی قیمتوں میں 4 فیصد سے زیادہ کی تیزی درج کی گئی۔ سرمایہ کاروں کو ڈر ہے مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی سے عالمی تیل کی سپلائی متاثر ہوسکتی ہے۔ برینٹ کروڈ آئل کی اگست کی فیوچر پرائس 4.3 فیصد سے بڑھ کر تقریباً 97.33 ڈالر فی بیرل پہنچ گئی۔ جبکہ امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ (ڈبلیو ٹی آئی) کی جولائی کی فیوچر پرائس 4.4 فیصد بڑھ کر تقریباً 94.5 ڈالر فی بیرل تک کاروبار کرتی ہوئی نظر آئی۔ واضح رہے کہ تیل کی قیمتوں میں یہ تیزی اس وقت آئی جب خبریں سامنے آئیں کہ ایران نے تل ابیب پر بیلسٹک میزائلوں کی بوچھار کر دی ہے۔ اس سے اپریل کی شروعات میں ہوئی جنگ بندی کو زبردست دھچکا لگا ہے۔ اس کے بعد مارکیٹ میں یہ خدشات بڑھ گئے ہیں کہ اسٹریٹجک طور پر اہم آبنائے ہرمز کے معمول کے آپریشنز کی بحالی میں تاخیر ہوسکتی ہے۔ یہ سمندری راستہ دنیا کی تقریباً 20 فیصد تیل اور توانائی کی تجارت کے لیے انتہائی اہم مانا جاتا ہے۔ ایسے میں یہاں کسی بھی طرح کی رکاوٹ عالمی سپلائی اور قیمتوں کو متاثر کرسکتی ہے۔ سرمایہ کار اب بھی مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کم ہونے کے حوالے سے پراعتماد نہیں ہیں۔ رپورٹس کے مطابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اسرائیل کے وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو سے ایران کے حالیہ حملے کے بعد جوابی حملہ نہ کرنے کو کہا ہے۔ ایک انٹرویو میں ٹرمپ نے اشارہ دیا کہ ایران کے ساتھ کسی بھی قسم کے معاہدے کے متعلق حتمی فیصلہ امریکہ کرے گا۔ حالانکہ بازار فی الحال اس سفارتی کوشش کو لے کر محتاط نظر آ رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس درمیان تیل پیدا کرنے والے ممالک کے گروپ اوپیک پلس نے جولائی سے پیداواری کوٹے میں 1.88 لاکھ بیرل یومیہ اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ مسلسل چوتھی بار ہے جب گروپ نے پیداوار بڑھانے کے متعلق قدم اٹھایا ہے۔ حالانکہ مارکیٹ کے ماہرین کا کہنا ہے کہ اس سے سپلائی سے متعلق خدشات کو پوری طرح دور نہیں کیا جاسکے گا۔ کئی رکن ممالک اپنی مقررہ پیداواری حد تک پہنچنے میں ناکام رہے ہیں۔ اس کے علاوہ امریکہ کے مضبوط روزگار کے اعداد و شمار نے بھی تیل کی قیمتوں کو سہارا دیا ہے۔

تائیوان نے مشرقی سمندری علاقوں میں چینی کوسٹ گارڈ گشت کو اشتعال انگیز قرار دے دیا

تائی پے/ایم این این/تائیوان نے اپنے مشرقی سمندری علاقوں میں چینی کوسٹ گارڈ کی حالیہ گشت کو ”اشتعال انگیز اقدام“ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ تائیوان کی خودمختاری کو چیلنج کرنے اور نفسیاتی دباؤ بڑھانے کی کوشش ہے۔ تائیوان کے وزیر دفاع ویلنگٹن کو نے پارلیمان میں کہا کہ چینی کارروائیاں نہ صرف اشتعال انگیز ہیں بلکہ ”علمی ونفسیاتی جنگ“ کا حصہ بھی ہیں۔ ان کے مطابق بیجنگ مشرقی سمندری علاقوں پر اپنا دعویٰ جتانے کی کوشش کر رہا ہے۔ چین نے حالیہ دنوں میں تائیوان کے مشرقی پانیوں میں خصوصی بحری قانون نافذ کرنے کی کارروائی کا اعلان کیا تھا۔ یہ اقدام جاپان اور فلپائن کے درمیان مجوزہ بحری سرحدی مذاکرات کے ردعمل میں کیا گیا، جنہیں بیجنگ اپنے مفادات کے خلاف قرار دیتا ہے۔

بنگلہ دیش میں ریپ اور قتل کے مقدمات برسوں سے التوا کا شکار

متاثرین انصاف سے محروم

ایم این این

ڈھاکہ/ بنگلہ دیش میں ریپ اور قتل جیسے سنگین جرائم کے متعدد مقدمات برسوں سے عدالتی اور قانونی پیچیدگیوں کا شکار ہیں، جس کے باعث متاثرین اور ان کے اہل خانہ کو انصاف کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق کئی مقدمات میں تفتیش، عدالتی کارروائی اور شواہد کے عمل میں طویل تاخیر دیکھی جا رہی ہے، جس کے نتیجے میں متاثرہ خاندان برسوں تک فیصلوں کے منتظر رہتے ہیں۔ قانونی ماہرین کا کہنا ہے کہ مقدمات کے انبار، عدالتی نظام پر بڑھتا بوجھ اور انتظامی مسائل انصاف کی فراہمی میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔ متاثرین کے اہل خانہ کا کہنا ہے کہ مقدمات کے بار بار ملتوی ہونے اور قانونی کارروائیوں میں سست روی کے باعث انہیں ذہنی، معاشی اور سماجی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان کے مطابق انصاف میں تاخیر عملاً انصاف سے محرومی کے مترادف ہے۔ انسانی حقوق کے کارکنوں نے بھی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم کے مقدمات کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹانے کی ضرورت ہے۔ ان کے مطابق فوری اور مؤثر عدالتی کارروائی نہ صرف متاثرین کا اعتماد بحال کرتی ہے بلکہ جرائم کی روک تھام میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہے۔ قانونی ماہرین کا کہنا ہے کہ عدالتی اصلاحات، مقدمات کی تیز تر سماعت، جدید تفتیشی نظام اور استغاثہ کے مؤثر کردار کے بغیر اس مسئلے کا پائیدار حل ممکن نہیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ زیر التوا مقدمات کو نمٹانے کے لیے خصوصی اقدامات کیے جائیں۔ مبصرین کے مطابق ریپ اور قتل جیسے سنگین جرائم کے مقدمات میں تاخیر نہ صرف متاثرین کے لیے اذیت کا باعث بنتی ہے بلکہ عوام کے عدالتی نظام پر اعتماد کو بھی متاثر کرتی ہے، جس کے لیے فوری اصلاحات ناگزیر ہیں۔

امارت اسلامیہ نے پاکستان، تاجکستان کے سیکورٹی الزامات کو مسترد کر دیا

کابل/ایم این این/جبکہ خطے کے بعض ممالک نے ایک بار پھر افغانستان سے پیدا ہونے والے سیکورٹی خطرات پر تشویش کا اظہار کیا ہے، امارت اسلامیہ نے ان دعوؤں کو بے بنیاد قرار دیا ہے اور اصرار کیا ہے کہ ملک میں کوئی غیر ملکی یا بدمعاش گروہ کام نہیں کر رہا ہے۔ طلوع نیوز سے بات کرتے ہوئے، امارت اسلامیہ کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے ان الزامات کو ”پرانے اور بار بار لگائے جانے والے الزامات“ قرار دیتے ہوئے کہا کہ افغانستان میں امریکی افواج کی موجودگی کے دوران بھی ایسے ہی دعوے کثرت سے کیے گئے تھے لیکن کبھی بھی قابل اعتماد شواہد سے ان کی تائید نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ دعویٰ کہ افغانستان میں غیر ملکی گروہوں کی موجودگی محض پروپیگنڈا ہے، اور ہم اسے مسترد کرتے ہیں۔ دوسرے ممالک کو چاہیے کہ وہ اپنی سرحدوں کے اندر اپنے مسائل حل کریں اور افغانستان پر ایسے الزامات لگانے سے گریز کریں۔ اس قسم کے الزامات سے صرف شکوک وشبہات اور بداعتمادی پیدا ہوتی ہے۔ ان کے تبصرے اتوار کو پاکستان کی وزارت داخلہ کے اعلان کے بعد سامنے آئے ہیں کہ وزیر داخلہ محسن نقوی نے بشکیک میں شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس کے موقع پر اپنے تاجک ہم منصب کے ساتھ ”افغانستان کے اندر دہشت گردوں کے کیمپ“ کے بارے میں بات چیت کی تھی۔ پاکستان کی وزارت داخلہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق دونوں فریقوں نے دعویٰ کیا کہ اس وقت افغانستان میں 25 دہشت گرد گروپ کام کر رہے ہیں۔

برسلز چین سے الگ ہونے کیلئے سرشار ٹول تجویز کرے گا۔ تجارتی سربراہ

ایم این این

برسلز/ یورپی یونین کو چین پر اپنا انحصار کم کرنے کے لیے نئے تجارتی ٹولز تیار کرنے چاہئیں، بلاک کے تجارتی کمشنر ماروشیفکووچ نے جمعے کو برسلز میں کہا کہ ہم اپنے موجودہ ٹولز کو زیادہ مضبوطی کے ساتھ استعمال کر رہے ہیں۔ شیفکووچ نے سالانہ برسلز اکنامک سیکیورٹی فورم میں کہا کہ یہاں خلا موجود ہے، ہم نئے ٹولز بھی بنا رہے ہیں... تنوع کے لیے اب ایک سرشار آلے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یورپی یونین کی موجودہ ”صورتحال، جہاں ہم چین کے ساتھ یومیہ 1 بلین یورو کی رفتار سے تجارتی خسارہ جمع کر رہے ہیں، واضح طور پر غیر پائیدار ہے“۔ یورپ کو 2025 میں سخت نقصان پہنچا، جب چین نے نام نہاد نایاب زمینوں کی فراہمی پر اپنا گلا تنگ کر دیا، جو متعدد سویلین اور فوجی ٹیکنالوجیز میں استعمال ہوتی ہیں۔ بیجنگ تقریباً 90% عالمی نایاب زمین کی صفائی اور 60% عالمی کان کنی کو کنٹرول کرتا ہے۔ بیجنگ کی جانب سے ڈچ سیمی کنڈکٹر کمپنی نیکسیریا پر ایکسپورٹ کنٹرولز کے نفاذ سے تناؤ میں اضافہ ہوا، جس کی چپس بڑی حد تک چین میں اسمبل ہوتی ہیں اور آٹوموٹو سپلائی چینز کے لیے اہم ہیں۔ ”شیفکووچ نے کہا"، حالیہ صنعتی معاملات، خاص طور پر چپس اور نایاب زمین کی فراہمی، نے میرے اس یقین کو تقویت دی ہے کہ ایک قدم میں تبدیلی ضروری ہے۔ ہم اہم معدنیات کی عجلت کو سمجھتے ہیں لیکن ہر اعلیٰ خطرے والے شعبے کو واحد سپلائر انحصار سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہیے۔“ انہوں نے مزید کہا کہ ”معاشی تحفظ ایک مشترکہ ذمہ داری ہے... ہماری پشت پناہی ہونی چاہیے، لیکن صنعت کو بھی اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ اس کا مطلب ہے تیزی سے اور حکمت عملی کے لحاظ سے تنوع۔ اور لچک کی لاگت کو کاروباری ماڈلز میں ضم کرنا اور جغرافیائی سیاسی خطرات کا علاج کرنا جیسا کہ یہ ہے - ایک بنیادی کاروباری خطرہ۔۔ شیفکووچ کے تبصرے اس وقت سامنے آئے ہیں جب فرانس اور اسپین سمیت یورپی یونین کی کئی بڑی معیشتوں نے گزشتہ ماہ یورپی کمیشن کو ایک خط بھیجا تھا جس میں اس پر زور دیا گیا تھا کہ وہ چینی ”زیادہ صلاحیت" کے خلاف اپنے دفاعی آلات کو مضبوط کرے۔ تاہم، میڈرڈ نے بیجنگ کی طرف سے جوابی کارروائی کی دھمکیوں کے درمیان اس تجویز سے خود کو الگ کر لیا ہے۔ وہ یورپی یونین کے ایگزیکٹو کے چیف ٹریڈ انفورسمنٹ آفیسر ڈینس ریڈونیٹ کے جمعرات کے روز اس بات کے اشارہ کے بعد بھی آئے ہیں کہ کمیشن جلد ہی بیجنگ کی عالمی معیشت کی ”انتہائی، انتہائی شدید تحریف" کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک نیا تجارتی آلہ تجویز کرے گا۔

تائیوان کے ناقدین کے خلاف چین کی ”قانونی جنگ“ میں توسیع

تائی پے/ایم این این/ایک نئی رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ چین تائیوان کی آزادی کے حامیوں اور ناقدین کے خلاف اپنی نام نہاد ”قانونی جنگ“ کو مزید وسعت دے رہا ہے اور قانونی اقدامات کو سیاسی دباؤ کے ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق بیجنگ تائیوان کی آزادی کی حمایت کرنے والے افراد، کارکنوں اور تنظیموں کو نشانہ بنانے کے لیے نئے قانونی فریم ورک اور ضوابط متعارف کرا رہا ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ ان اقدامات کا مقصد تائیوانی عوام اور بیرون ملک مقیم حامیوں کو خوفزدہ کرنا اور اختلافی آوازوں کو دبانا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ چین صرف فوجی اور سفارتی دباؤ تک محدود نہیں بلکہ ”قانونی جنگ“، اطلاعاتی مہمات اور نفسیاتی دباؤ سمیت مختلف ذرائع استعمال کر کے تائیوان پر اپنا اثر و رسوخ بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ تائیوانی حکام نے ان اقدامات کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ جمہوری معاشرے میں آزادیٔ اظہار اور سیاسی رائے کا اظہار بنیادی حق ہے۔ حکام کے مطابق بیجنگ کی یہ حکمت عملی سرحد پار سیاسی دباؤ اور جبر کی ایک شکل ہے جس کا مقصد تائیوان کے جمہوری نظام کو کمزور کرنا ہے۔

ہر قسم کے حالات اور تمام محاذوں پر وسیع کارروائیوں کیلئے تیار ہیں: پاسداران انقلاب

العربیہ ڈاٹ نیٹ

ایرانی پاسداران انقلاب نے کہا ہے کہ وہ تمام محاذوں پر ہر قسم کے حالات اور بڑے پیمانے پر کارروائیوں کے لیے تیار ہے۔ پیر کے روز جاری ایک بیان میں پاسداران نے تصدیق کی کہ اس نے اسرائیل میں دو فضائی اڈوں کو نشانہ بنایا ہے۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ کارروائی ایران کے اندر تین مختلف مقامات پر واقع ریڈار تنصیبات پر اسرائیل کی جانب سے کیے گئے میزائل حملے کے جواب میں کی گئی ہے۔ بیان کے مطابق حملے میں جنوبی اسرائیل میں واقع نیواتیم اور وسطی اسرائیل میں واقع تل نوف کے اڈوں کو نشانہ بنایا گیا، جو اسرائیل کے اہم ترین فوجی اڈوں میں شمار ہوتے ہیں۔

دوسری جانب اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ پیر کے روز ایران سے داغے گئے تمام میزائلوں کو یا تو فضا میں ہی تباہ کر دیا گیا یا وہ کھلے علاقوں میں گرے۔ اسرائیلی آرمی ریڈیو کے مطابق ایتمار بستی میں ہونے والا دھماکہ کسی میزائل کے گرنے سے نہیں بلکہ مار گرانے کے عمل کے نتیجے میں ملبے کے گرنے سے ہوا ہے۔

یہ صورت حال اس وقت پیدا ہوئی جب اسرائیلی فوج نے ایران کی طرف سے میزائل خطرات کا اعلان کیا۔ بیت المقدس میں میزائلوں کا پتہ چلنے کے بعد سائرن بج اٹھے اور نامہ نگاروں نے نابلس کے جنوب مشرق میں ایتمار بستی کے قریب ایک ایرانی میزائل گرنے کی اطلاع دی۔ اسرائیل نے پیر کی صبح سویرے مغربی اور وسطی ایران میں فوجی اہداف پر چھاپے مارے، جو بیروت کے جنوبی مضافات میں اسرائیلی حملے کے جواب میں ایران کی جانب سے داغے گئے میزائلوں کے بعد کیے گئے۔

ایرانی ٹیلی ویژن کے مطابق تہران اور دیگر شہروں میں دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں، جبکہ اسرائیلی فوج نے ایران میں ”فوجی اہداف“ کو نشانہ بنانے کا اعلان کیا۔

ایران اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی کا یہ نیا مرحلہ اتوار کی دوپہر بیروت کے جنوبی مضافات پر اسرائیلی حملے کے چند گھنٹے بعد شروع ہوا۔ اس کے جواب میں ایرانی پاسداران انقلاب نے اسرائیل کی جانب میزائل داغے اور دھمکی دی کہ اگر لبنان پر حملے جاری رہے تو مزید ”وسیع اور تکلیف دہ“ ردعمل دیا جائے گا۔